مختصر سوالات اور جوابات

سوال نمبر۱۔ آئین کے متعلق تین جملے تحریر کریں۔

جواب:
- i- آئین کسی بھی ملک کا سب سے اعلیٰ اور برتر قانون ہوتا ہے۔
- ii- یہ ایسے قوانین کا مجموعہ ہوتا ہے جو ریاستی انتظام چلانے کے لیئے نہایت ضروری ہوتے ہیں۔
- iii- یہ ملک کو ایک باقاعدہ انتظامی ڈھانچہ مہیا کرتا ہے۔

سوال نمبر۲۔ آئین کی اہمیت پر تین جملے تحریر کریں۔

جواب:
- i- یہ ملک کا اعلیٰ ترین قانون ہے۔
- ii- یہ حکومت کی حدود کا تعین کرتا ہے۔
- iii- یہ لوگوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔

سوال نمبر۳۔ قرارداد مقاصد پر تین جملے تحریر کریں۔ (۲۰۱۱)

جواب:
- i- قرارداد مقاصد انتہائی اہم قرارداد اور آئین سازی کی بنیاد ہے۔
- ii- یہ ۱۲/ مارچ ۱۹۴۹ء کو پیش کی گئی۔
- iii- یہ مکمل طور پر اسلامی قرارداد تھی۔

سوال نمبر۴۔ قرارداد مقاصد کی چار اہم دفعات بیان کریں۔

جواب:
- i- حاکمیتِ اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔
- ii- وفاقی طرز حکومت رائج ہوگا۔
- iii- بنیادی حقوق کا تحفظ عوام کو فراہم کیا جائے۔
- iv- اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کی جائے گی۔

سوال نمبر۵۔ پاکستان کے تین آئین کون سے تھے؟ اور موجودہ آئین کونسا ہے؟

جواب:
- i- ۱۹۵۶ء کا آئین۔
- ii- ۱۹۶۲ء کا آئین۔
- iii- ۱۹۷۳ء کا آئین۔
- iv- ۱۹۷۳ء کا آئین موجودہ آئین ہے۔

سوال نمبر۶۔ ۱۹۵۶ء کے آئین کی کوئی سی چار دفعات لکھیئے۔

جواب:
- i- **اسلامی جمہوریہ:**

آئین میں یہ بات واضح کی گئی کہ حاکمیت اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔

ii- **وفاقی پارلیمانی نظام:**

وفاقی پارلیمانی نظام حکومت متعرف کروایا گیا۔

iii- **سرکاری زبان:**

اردو اور بنگالی کو سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا۔

iv- **مسلمان صدر:**

یہ واضح کیا گیا کہ ملک کا صدر مسلمان ہوگا۔

سوال نمبر ۷۔ ۱۹۵۶ء کے آئین کی اسلامی دفعات لکھیں۔

جواب:

i- پاکستان کو اسلامی ملک قرار دیا گیا۔

ii- صدر کا مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔

iii- تمام قوانین کو اسلام کے مطابق ڈھالنے کا اعادہ کیا گیا۔

iv- قرآن اور سنت کے منافی تمام قوانین کو کالعدم قرار دیا گیا۔

سوال نمبر ۸۔ ۱۹۶۲ء کے آئین کی کوئی چار دفعات لکھیں۔

جواب:

i- یہ ایک تحریری آئین ہے جو ۲۵۰ صفحات اور ۵ گوشواروں پر مشتمل ہے۔

ii- اس میں صدارتی طرز حکومت رائج کیا گیا۔

iii- اسلامی مشاورتی کونسل کا قیام عمل میں لایا گیا۔

iv- ایسے تمام قوانین جو اسلام کے منافی ہوں انہیں تبدیل کیا جائے گا۔

سوال نمبر ۹۔ ۱۹۶۲ء کے آئین کی کوئی چار اسلامی دفعات لکھیں۔

جواب:

i- ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہوگا۔

ii- صدر کا مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔

iii- اسلامی مساورتی کونسل کا قیام عمل میں لایا گیا۔

iv- ایسے تمام قوانین جو اسلام کے منافی ہوں انہیں تبدیل کیا جائے۔

سوال نمبر ۱۰۔ ۱۹۷۳ء کے آئین کی کوئی چار دفعات تحریر کریں۔

جواب:

i- وفاقی پارلیمانی طرز حکومت رائج ہوگا۔

ii- دوایوانی قانون ساز مجلس بنائی جائے۔

iii- اردو کو سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا۔

iv- عدلیہ کی آزادی کی ضمانت لی گئی۔

سوال نمبر۱۱۔ ۱۹۷۳ء کے آئین کی اسلامی دفعات لکھیں (کوئی سی چار)۔

جواب:
- i- ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔
- ii- صدر اور وزیر اعظم کا مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔
- iii- اسلامی اصولوں کے منافی کوئی قانون نافذ العمل نہ ہوگا۔
- iv- قرآن اور اسلامیات کی تعلیم کو لازمی قرار دیا گیا۔

سوال نمبر۱۲۔ بنگلہ دیش کی علیحدگی کی چار وجوہات بیان کریں۔ (۲۰۱۰) (۲۰۰۸) (۲۰۱۳)

جواب:

i- جغرافیائی محلِ وقوع:

دونوں حصے مشرقی اور مغربی پاکستان ۱۶۰۰ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع تھے جس سے دونوں علاقوں کے لوگوں کو قریب آنے کا موقع نہ ملا اور غلط فہمیاں پیدا ہوئیں۔

ii- زبان کا مسئلہ:

بنگالی چونکہ پاکستان کی آبادی کا ۵۲ فیصد حصہ تھے لہذا بنگالی زبان کو سرکاری زبان کے طور پر رائج کرنا چاہتے تھے۔ ایسا نہ ہونے سے ان کے جذبات کو ٹھیس پہنچی۔

iii- صوبائی خودمختاری:

مشرقی پاکستان کے لوگ صوبائی خودمختاری کے زبردست حامی تھے۔ ایسا نہ ہونے کی صورت میں ان میں مغربی پاکستان کے خلاف نفرت نے سر ابھارا۔

iv- بین الاقوامی سازشیں:

کیونکہ پاکستان سب سے بڑا اسلامی ملک تھا لہذا امریکہ، برطانیہ اور روس جیسی بڑی طاقتوں نے پاکستان کے خلاف بھارت کا ساتھ دیا۔

سوال نمبر۱۳۔ بحیثیت پاکستانی ہمیں پاکستان کی خوشحالی کے لیئے کون سے چار اقدامات کرنے چاہیئں۔ (۲۰۱۰)

جواب:
- i- ہمیں پاکستان کی معاشی ترقی کے لیئے محنت کرنی چاہیئے۔
- ii- ہمیں حب الوطنی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔
- iii- ہمیں تعلیم کے فروغ کے لیئے محنت کرنی چاہیئے۔
- iv- ہمیں اپنے پاکستانی ہونے پر فخر ہونا چاہیئے۔

سوال نمبر۱۴۔ دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کے متعلق چار جملے لکھیں۔

جواب:
- i- دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس ۲۲ فروری ۱۹۷۴ء کو لاہور میں ہوئی۔
- ii- ۴۰ سے زائد اسلامی ممالک کے سربراہان نے اس میں شرکت کی۔
- iii- ذوالفقار علی بھٹو جو پاکستان کے وزیر اعظم تھے انہوں نے اس کی سربراہی کی۔
- iv- اس کانفرنس میں پاکستان کے بنگلہ دیش کو تسلیم کرلیا۔

سوال نمبر ۱۵۔ پاکستان کے چار وزرائے اعظم کے نام بتائیے؟ **(۲۰۰۸)**

جواب:
- i- لیاقت علی خان
- ii- ذوالفقار علی بھٹو
- iii- محمد خان جونیجو
- iv- نواز شریف
- v- بےنظیر بھٹو

سوال نمبر ۱۶۔ صوبہ سندھ کے کسی تین گورنروں کے نام تحریر کیجئے۔ صوبہ سندھ کے گورنروں کے نام لکھئے اور قریباً دورانیے بھی لکھیے۔ **(۲۰۱۲)**

جواب:
- i- ممتاز علی بھٹو (۲۴ دسمبر ۱۹۷۱ سے ۲۹ اپریل ۱۹۷۲)
- ii- رسول بخش تالپور (یکم جون ۱۹۷۲ سے ۱۴ فروری ۱۹۷۳ تک)
- iii- بیگم رعنا لیاقت علی (۱۵ فروری ۱۹۷۳ سے ۲۸ فروری ۱۹۷۶ تک)
- iv- حکیم محمد سعید (۱۹ جولائی ۱۹۹۳ سے ۲۳ جنوری ۱۹۹۴ تک)
- v- محمد میاں سومرو (۲۵ مئی ۲۰۰۰ سے ۲۶ دسمبر تک)
- vi- ڈاکٹر عشرت العباد (۲۷ دسمبر ۲۰۰۲ سے تا حال)